سوال

میری ایک بیوی سے آٹھ بچیاں ہیں، اور میری ایک سالی میری بیوی سے پندرہ برس چھوٹی ہے میری ساس کا ایک شخص نے دودھ پیا تو وہ اس کا رضاعی بھائی ہوا، لیکن مجھے مشکل یہ درپیش ہے کہ میری بیٹیاں کہتی ہیں وہ ہمارا رضاعی ماموں ہے، اور وہ اس سے پردہ نہیں کرتیں، لیکن میں انہیں روکتا ہوں اور وہ انکار کر دیتی ہیں، برائے مہربانی اس کے متعلق معلومات فراہم کریں

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اگر مذکورہ شخص نے آپ کی ساس کا یا پھر آپ کے سسر کی دوسری بیوی جبکہ وہ آپ کے سسر کے نکاح میں ہی ہو اس کا پانچ رضاعت یا اس سے زیادہ دو برس کی عمر کے اندر اندر دودھ پیا ہے تو وہ آپ کی بیٹیوں کا رضاعی ماموں ہو گا

اس طرح وہ اس شخص سے باقی محرم مردوں کی طرح پردہ نہیں کرینگی، اور اس کے ساتھ خلوت بھی کر سکتی ہیں

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"رضاعت سے بھی وہی حرام ہو جاتا ہے جو نسب سے حرام ہوتا ہے"

متفق علیہ

یہ اس صورت میں ہے جب اس کے ساتھ خلوت کرنے میں کوئی شک و فتنہ اور خرابی پیدا ہونے کا اندیشہ نہ ہو" انتہی .

الاسلام سوال و جواب

128211